This question paper contains 3 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **3591**

Unique Paper Code : **12145902** **FC**

Name of the Paper : **Study of Short Story Writer Prem Chand**

Name of the Course : **B.A. (H) Urdu (GE)**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : کوئی پانچ سوال کیجئے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ سبھی سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کیجئے۔ افسانے کا نام بھی بتائیے:

(الف)

دایہ نصیر پر جان دیتی تھی اور سمجھتی تھی کہ شاکرہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ اس کی سمجھ میں شاکرہ اور اس کے درمیان یہ ایسا مضبوط تعلق تھا جسے معمولی ترشیاں کمزور نہ کرسکتی تھیں۔ اسی وجہ سے باوجود شاکرہ کی سخت زبانیوں کے اسے یقین نہ آتا تھا کہ وہ واقعی مجھے نکالنے پر آمادہ ہے۔ پر شاکرہ نے یہ باتیں کچھ اس بے رخی سے کیں اور بالخصوص نصیر کو اس بے دردی سے چھین لیا کہ دایہ سے ضبط نہ ہوسکا۔ بولی ''بیوی مجھ سے کوئی ایسی بڑی خطا تو نہیں ہوئی۔ بہت ہوگا تو پاؤ

P.T.O.

گھنٹہ کی دیر ہوئی ہوگی۔ اس پر آپ اتنا جھلا رہی ہیں۔ صاف صاف کیوں نہیں کہہ دیتیں کہ دوسرا دروازہ دیکھو۔ اللہ نے پیدا کیا تو رزق بھی دے گا۔ مزدوری کا کال تھوڑا ہی ہے۔''

شاکرہ : ''تو یہاں تمہاری کون پروا کرتا ہے۔ تمہاری جیسی مامائیں گلی گلی ٹھوکریں کھاتی پھرتی ہیں۔''

(ب)

جس وقت لال بہاری سنگھ سر جھکائے آنندی کے دروازے پر کھڑا تھا۔ اسی وقت سری کنٹھ بھی آنکھیں لال کیے باہر سے آئے۔ بھائی کو کھڑا دیکھا تو نفرت سے آنکھیں پھیر لیں اور کترا کر نکل گئے گویا اس کے سایے سے پرہیز ہے۔

آنندی نے لال بہاری کی شکایت تو شوہر سے کی مگر دل میں پچھتا رہی تھی۔ وہ طبعاً نیک عورت تھی اور اس کے خیال میں بھی نہ تھا کہ معاملہ اس قدر طول کھینچے گا۔ وہ دل ہی دل میں اپنے شوہر کے اوپر جھنجھلا رہی تھی کہ یہ اس قدر گرم کیوں ہو رہے ہیں۔ یہ خوف کہ کہیں یہ مجھے الہ آباد چلنے کو نہ کہنے لگیں تو پھر میں کیا کروں گی۔ یہ خیال اس کے چہرے کو زرد کیے ہوئے تھا۔ اسی حالت میں جب اس نے لال بہاری کو دروازے پر کھڑے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اب میں جاتا ہوں، مجھ سے خطا ہوئی ہے مجھے معاف کرنا، تو اس کا رہا سہا غصہ بھی پانی ہوگیا۔ وہ رونے لگی۔ دلوں کا میل دھونے کے لئے آنسو سے زیادہ کارگر کوئی چیز نہیں ہے۔

۲۔ پریم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۳۔ 'پریم چند کے افسانوں میں اردو اور ہندی کا فرق مٹ گیا ہے۔' اس قول کی روشنی میں پریم چند کی زبان پر ایک مضمون لکھئے۔

۴۔ پریم چند کے حالاتِ زندگی اور ادبی خدمات پر ایک مضمون لکھئے۔

۵۔ ''افسانہ کفن کے کردار 'مادھو اور گھیسو' حقیقی زندگی کے کردار ہیں۔'' اس قول کی روشنی میں دونوں کے کرداروں کا جائزہ لیجئے۔

۶۔ افسانہ بڑے گھر کی بیٹی کا خلاصہ لکھئے۔

۷۔ 'افسانہ نمک کا داروغہ' نیکی اور بدی کے درمیان کشمکش کو ظاہر کرتا ہے۔' کیا آپ اس بات سے اتفاق رکھتے ہیں؟ تفصیل سے اپنی رائے لکھئے۔

۸۔ 'حجِ اکبر' کی کہانی اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔